مسجد کوفہ کے اعمال

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب شہر کوفہ میں داخل ہو تو کہے:

بِسْـمِ اللهِ، وَبِاللهِ، وَفِي سَبِيلِ اللهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلاً

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول خدا صلى الله عليه وآله وسلم کے طریق پر اے معبود! مجھے بہترین جگہ

مُبـارَكـاً وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ. پھر مسجد کوفہ کی طرف چلے اور ° ہوئے یہ کہتا جائے **اللهُ أَكْبَرُ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ،**

پر اتار کہ تو سب سے بہتر میزبان ہے۔ خدا بزرگتر ہے اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں

وَالْـحَـمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحانَ اللهِ، جب مسجد کے دروازے پر آئے تو اسکے نزدیک کھڑے ہو کر کہے: **اَلسَّلاَمُ عَـلَى سَيِّدِنا**

اور حمد خدا ہی کے لیے ہے کہ خدا پاک تر ہے۔ سلام ہو ہمارے سردار

رَسُـولِ اللهِ مُـحَـمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلاَمُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ

خدا کے رسولؐ حضرت محمدؐ بن عبداéؐ پر اور ان کی ‖آ پر سلام ہو مومنوں کے امیر حضرت امام علیؑ بن ابی طالب

وَرَحْـمَةُ اللهِ وَبَـرَكـاتُهُ وَعَلَى مَجالِسِهِ وَمَشاهِدِهِ وَمَقامِ حِكْمَتِهِ وَآثارِ آبائِهِ آدَمَ وَنُوحٍ وَإِبْراهِيمَ وَ

پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں سلام ان کی مجالس ان کے مظاہر اور ان کی حکمت کے مقام پر سلام ہو ان کے بزرگوں ‖دõ ونوßؑ اور ابرا4یمؑ

إِسْـمـاعِيلَ وَتِبْيانِ بَيِّناتِهِ، اَلسَّلاَمُ عَلَى الْإِمامِ الْحَكِيمِ الْعَدْلِ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ الْفارُوقِ بِالْقِسْطِ

و اسماعیلؑ پر اور سلام ان کے واضح دلائل پر سلام ہو ان ا*ؑ پر جو حکیم عادل صدیق اکبر اور باانصاف

الَّـذِي فَـرَّقَ اللهُ بِـهِ بَيْـنَ الْـحَقِّ وَالْباطِلِ وَالْكُفْرِ وَالْإِيمانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيدِ لِيَهْلِكَ مَنْ

فاروق ہیں کہ جن کے ذریعے خدائے تعالیٰ نے حق و باطل کفر و ایمان اور شرک و توحید کا فرق واضح کیا تاکہ جو ہلاک ہو اسکی

هَـلَكَ عَـنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، وَخاصَّةُ نَفْسِ الْمُنْتَجَبِينَ،

ہلاکت پر حجت قائم ہو اور جو زندہ رہے وہ حجت پر زندہ رہے میں گواہی دیتا ہوں کہ ‖پ مومنوں کے امیر پاک اصل لوگوں کی روحانی خاصیت صاحبان

وَزَيْـنُ الـصِّدِّيقِينَ، وَصابِرُ الْمُمْتَحَنِينَ، وَأَنَّكَ حَكَمُ اللهِ فِي أَرْضِهِ، وَقاضِي أَمْرِهِ، وَبابُ حِكْمَتِهِ،

صدق کی زینت اور ‖زمودہ لوگوں میں زیادہ صابر ہیں نیز ‖پ خدا کی زمین میں اس کے منصف اس کے حکم کو جاری کرنے والے اسکی حکمت کا دروازہ

وَعـاقِـدُ عَهْـدِهِ، وَالـنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ، وَالْحَبْلُ الْمَوْصُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبادِهِ، وَكَهْفُ النَّجاةِ وَمِنْهاجُ

اسکا پیمان باندھنے والے اس کا وعدہ بتانے والے اس کو اور اس کے بندوں کو باہم ملانے والی رسی نجات کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

التُّـقـىٰ وَالـدَّرَجَةُ الْعُلْيا وَمُهَيْمِنُ الْقاضِى الْاَعْلى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ أَ تَقَرَّبُ إِلَى اللهِ زُلْفى،

مرکز تقویٰ کا راستہ بلند درجہ اور تسلط رکھنے والے منصف ہیں اے مومنوں کے امیر میں اٰپ کے ذریعے بلند تر خدا کا قرب چاہتا ہوں کہ

أَ نْتَ وَ لِيِّى وَسَيِّدِى وَوَسِيلَتِى فِى الدُّنْيا وَالْاَخِرَةِ . اسکے بعد مسجد میں داخل ہو جائے۔

اٰپ میرے ولی میرے سرداراور میرا وسیلہ ہیں دنیا اور اٰخرت میں۔

مولف کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مسجد کے عقبی دروازے سے داخل ہو جو باب الفیل کہلاتا ہے اور داخل ہوکر یہ کہے:

اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، هـذَا مَقامُ الْعَائِذِ بِاللهِ، وَبِمُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ،

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے یہ اسکے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو خدا کی اور خدا کے حبیب حضرت محمد ﷺ کی پناہ لیتا ہے نیز پناہ لیتا

وَبِـوِلايَةِ أَمِيـرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ الصَّادِقِينَ النَّاطِقِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ

ہے مومنوں کے اؑمیرؑ کی ولایت کی اور ان ائمہؑ کی جو رہبر ہیں سچ بولنے والے حق کہنے والے اور سیدھے راستے والے ہیں جن سے خدا نے ہر

الـرِّجْـسَ وَطَهَّـرَهُمْ تَطْهِيراً، رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً وَهُداةً وَمَوالِيَّ، سَلَّمْتُ لِاَمْرِ اللهِ، لا أُشْرِكُ

نجاست کو دور رکھا اور ان کو پاک رکھا جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے میں خوش ہوں کہ وہ میرے امام رہبر اور سردار ہیں میں حکم خدا کو مانتا ہوں اسکے ساتھ کسی

بِـهِ شَيْـئـاً، وَلا أَتَّخِذُ مَعَ اللهِ وَلِيّاً، كَذَبَ الْعادِلُونَ بِاللهِ وَضَلُّوا ضَلالاً بَعِيداً، حَسْبِىَ اللهُ وَأَوْلِياءُ

کو شریک نہیں کرتا اور سوائے خدا کے کسی کو اپنا ولی نہیں بناتا وہ لوگ جھوٹے ہیں جو خدا سے پھر گئے اور گمراہی میں بہت دور تک جا پڑے میرے لئے کافی ہے

اللهِ، أَشْهَـدُ أَنْ لا إِلـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ

خدا اور خدا کے اولیاء میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس

عَـلَيْـهِ وَآلِهِ، وَأَنَّ عَلِيّاً وَالْاَئِمَّةَ الْمَهْدِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ عَلَيْهِمُ اَلسَّلامُ أَوْلِيائِى وَحُجَّةُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ

کے بندے اور رسولؐ ہیں نیز یہ کہ امام علیؑ اور ان کی اولاد میں سے ہدایت یافتہ ائمہؑ ان پر سلام ہو وہ میرے ولی اور خدا کی مخلوق پر حجت ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چوتھے ستون کے اعمال

اس کے بعد چوتھے ستون کی طرف جائے جو باب انماط کے قریب اور پانچویں ستون کے سامنے ہے اور ستون ابراہیم کے نام سے مشہور ہے وہاں چار رکعت نماز پڑھے جن میں سے دو رکعت حمد اور سورہ اخلاص کے ساتھ اور دو رکعت سورۂ حمد اور سورہ قدر کے ساتھ بجالائے اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہؑ زہراء پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَى عِبادِ اللهِ الصَّالِحِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً

سلام ہو خدا کے نیک بندوں پر جو ہدایت والے ہیں جن سے خدا نے ہر نا پاکی دور کی اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے

وَجَعَلَهُمْ أَنْبِياءَ مُرْسَلِينَ، وَحُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَسَلامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس نے انہیں انبیاء مرسلین قرار دیا اور ان کو ساری مخلوق پر حجت بنایا سلام ہو اس کے بھیجے ہوؤں پر اور حمد ہے خدا کیلئے جو

رَبِّ الْعالَمِينَ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ. پھر سات مرتبہ کہے: سَلامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعالَمِينَ اسکے

جہانوں کا پروردگار ہے یہ ہے اندازہ اس کا جو غالب ہے علم والا۔ سلام ہو نوحؑ پر سب جہانوں میں

بعد کہے: نَحْنُ عَلَى وَصِيَّتِكَ يا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ الَّتِي أَوْصَيْتَ بِها ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَ

ہم اس وصیت پر قائم ہیں اے مومنوں کے ولی جووصیت آپ نے اپنی اولاد میں سے خدا کے مامور کئے ہوئے

وَالصِّدِّيقِينَ، وَنَحْنُ مِنْ شِيعَتِكَ وَشِيعَةِ نَبِيِّنا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْكَ وَعَلَى

حق گوؤں سے کی ہم آپ کے پیروکاروں اور اپنے نبی محمد ﷺ کے پیروکاروں میں

جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَالْأَنْبِياءِ وَالصَّادِقِينَ وَنَحْنُ عَلَى مِلَّةِ إِبْراهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ،

سے ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں آپ پر تمام رسولوں، پیغمبروں اور صادقین پر ہم ملت ابراہیم پر ہیں اور نبی

وَالْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ، وَوِلايَةِ مَوْلانا عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلامُ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ صَلَواتُ

امی حضرت محمدؐ کے دین پر اور ہدایت یافتہ ائمہؑ کے دین اور مومنوں کے امیر علیؑ کی ولایت پر جو ہمارے آقا ہیں سلام ہو بشارت دینے والے ڈرانے

اللهِ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُهُ وَرِضْوانُهُ وَبَرَكاتُهُ، وَعَلَى وَصِيِّهِ وَخَلِيفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلّٰهِ مِنْ بَعْدِهِ عَلَى خَلْقِهِ

والے پر خدا کا سلام ہو ان پر اس کی رحمت اس کی خوشنودی اور برکات ہوں اور ان کے وصی و خلیفہ پر بھی جو ان کے بعد خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں

عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْفارُوقِ الْمُبِينِ الَّذِي أَخَذْتَ بَيْعَتَهُ عَلَى الْعالَمِينَ،

اور مومنوں کے امیر علیؑ پر جو کہ صدیق اکبر اور فاروق ہیں واضح طور پر جن کی بیعت تو نے اہل جہان پر واجب کی ہے

رَضِيتُ بِهِمْ أَوْلِياءَ وَمَوالِيَّ وَحُكَّاماً فِي نَفْسِي وَوُلْدِي وَأَهْلِي وَمالِي وَقِسْمِي وَحِلِّي وَ إِحْرامِي

میں راضی ہوں کہ وہ میرے اور میری اولاد کے میرے خاندان اور میرے مال

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَإِسْلامِي وَدِينِي وَدُنْيايَ وَآخِرَتِي وَمَحْيايَ وَمَماتِي، أَنْتُمُ الْأَئِمَّةُ فِي الْكِتابِ، وَفَصْلُ الْمَقامِ،

متاع کے نیز میرے حلال واحرام، اسلام ودین میری دنیاوآخرت اور میری زندگی وموت میں میرے آقا اور حاکم ہیں آپ ہیں امام قرآن میں فصل مقام

وَفَصْلُ الْخِطابِ، وَأَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِي لا يَنامُ، وَأَنْتُمْ حُكَماءُ اللهِ، وَبِكُمْ حَكَمَ اللهُ، وَبِكُمْ عُرِفَ

میں اورفصل خطاب میں آپ وہ کھلی آنکھیں ہیں جوسوتی نہیں ہیں آپ ہی حکماء الٰہی میں کہ خدا آپ کے ذریعے فیصلے کرتا ہے اور آپ کے ذریعے حق خدا

حَقُّ اللهِ، لا إِلهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ، أَنْتُمْ نُورُ اللهِ مِنْ بَيْنِ أَيْدِينا وَمِنْ خَلْفِنا، أَنْتُمْ سُنَّةُ اللهِ

معلوم ہوتا ہے اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں حضرت محمدؐ خدا کے رسولؐ ہیں آپ نور خدا ہیں جو ہمارے آگے اور پیچھے روشن رہتا ہے آپ خدا کا وہ طریقہ ہیں

الَّتِي بِها سَبَقَ الْقَضاءُ، يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيماً لا أُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئاً، وَلا أَتَّخِذُ

جس سے قضاء آگے [1] ہے اے مومنوں کے امیر میں آپ کا ماننے والا ہوں جو ماننے کا حق ہے میں کسی کو خدا کا شریک نہیں سمجھتا

مِنْ دُونِهِ وَلِيّاً، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانِي بِكُمْ وَما كُنْتُ لِأَهْتَدِيَ لَوْلا أَنْ هَدانِيَ اللهُ، اللهُ أَكْبَرُ،

اور نہ اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے حمد ہے خدا کی جس نے مجھے آپ کے ذریعے ہدایت دی اور میں ہدایت نہ پاتا اگر خدا مجھے ہدایت نہ کرتا

اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى ما هَدانا .

خداسب سے بڑا ہے خداسب سے بڑا ہے حمد ہے خدا کی اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت کی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اعمال دکتہ القضاء و بیت الطشت

دکتہ القضاء مسجد کے اس چبوترے کا نام ہے جس پر بیٹھ کر امیرالمومنینؑ فیصلے کیا کرتے تھے اس کے قریب ایک چھوٹا سا ستون بھی تھا جس پر یہ آیۃ کریمہ لکھی ہوئی تھی اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ. (بے شک خدا انصاف اور نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے۔) بیت الطشت وہ جگہ ہے جہاں امیرالمومنینؑ سے معجزہ ظاہر ہوا جو ایک کنواری لڑکی کے بارے میں تھا ہوا یہ کہ وہ لڑکی پانی میں اتری اور ایک جونک اس کے پیٹ میں چلی گئی پھر وہ خون چوس چوس کر بڑی ہوگئی جس سے اس لڑکی کا پیٹ بڑھ گیا اس لڑکی کے بھائی یہ گمان کرنے لگے کہ یہ کنواری ہوتے ہوئے حاملہ ہوگئی ہے لہٰذا وہ اسے قتل کرنے پر آمادہ ہوگئے پس وہ اس امر کا فیصلہ کرانے کیلئے اس لڑکی کو امیرالمومنینؑ کی خدمت میں لے آئے حضرتؑ نے حکم دیا کہ مسجد میں پردہ بنایا جائے پھر اس لڑکی کو پردے میں بٹھایا اور ایک دایہ کو بلوا کر صحیح صورت حال معلوم کرنے کے لئے لڑکی کے پاس بھیجا دایہ نے اچھی طرح دیکھنے کے بعد عرض کیا یا امیرالمومنینؑ یہ لڑکی حاملہ ہے اور اس کے شکم میں بچہ ہے اس پر آپؑ نے فرمایا کہ ایک طشت (تھال) کیچڑ سے بھر کر لایا جائے اور اس لڑکی کو اس میں بٹھایا جائے جب یہ عمل کیا گیا تو جونک کیچڑ کی بو پا کر اس کے پیٹ سے باہر نکل آئی ایک اور روایت کے مطابق حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے ایک پہاڑ سے برف کا ٹکڑا اٹھا کر تھال میں رکھا تو وہ جونک اس لڑکی کے پیٹ سے باہر نکل آئی اور اس لڑکی کا پاک دامن ہونا ثابت ہوگیا۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مسجد کوفہ کے اعمال کی مشہور ترتیب یہ ہے کہ چوتھے ستون کا عمل بجالانے کے بعد وسطِ مسجد میں جا کر اس کے اعمال بجالائیں پھر دکہ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور سب سے آخر میں دکتہ القضاء و بیت الطشت کے اعمال بجالائیں لیکن ان اعمال کے بارے میں ہم نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جسے سید ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں علامہ مجلسی نے بحارالانوار میں اور شیخ حضرمیؒ نے مزار میں ذکر کیا ہے ہاں اگر کوئی شخص طریقہ مشہورہ کے مطابق اعمال کرنا چاہے تو وہ ستون چہارم کے بعد دکہ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور پھر دکتہ القضاء و بیت الطشت کے اعمال بجالائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دکۃ القضاء کے اعمال

ہم کہتے ہیں کہ دکۃ القضاء کے قریب جائے وہاں دو رکعت نماز پڑھے جس سورہ سے چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

يَا مَالِكِي وَمُمَلِّكِي وَمُتَغَمِّدِي بِالنِّعَمِ الْجِسامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقاقٍ، وَجْهِي خاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ

اے میرے مالک مجھے مالکیت دینے والے میرے حقدار ہونے کے بغیر مجھے بڑی بڑی نعمتوں سے نوازنے والے میرا چہرا q ہوا ہے

الْاَقْدامُ لِجَلالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لاَ تَجْعَلْ هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَلاَ هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيصالِ

چونکہ تیرے با عزت اور با برکت جلوے نے اسے زیر کیا ہے اس سختی اور مصیبت کو لگا تار جاری نہ رکھ کہ وہ مجھے بالکل

الشَّأْفَةِ، وَامْنَحْنِي مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهِ أَحَداً مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، أَنْتَ الْقَدِيمُ الْاَوَّلُ الَّذِي

ہی تباہ و برباد کردے اور مجھے اپنے فضل سے وہ چیز دے جو تو نے کسی کو اس کی طلب کے بغیر عطا نہ فرمائی

لَمْ تَزَلْ وَلاَ تَزالُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَزَكِّ عَمَلِي،وَبارِكْ

ہو تو قدیم اور سابق ہے جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے ہے رحمت نازل فرما محمدؐ وا lأ محمدؐ پر اور میری پردہ پوشی کر مجھ پر رحم فرما میرا عمل

لِي فِي أَجَلِي، وَاجْعَلْنِي مِنْ عُتَقائِكَ وَطُلَقائِكَ مِنَ النَّارِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

پاکیزہ بنا میری عمر میں برکت دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہیں تو نے جہنم سے lا زاد کیا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بیت الطشت کے اعمال

دکۃ القضاء کیساتھ متصل، بیت الطشت میں دو رکعت نماز ادا کرے، نماز کے بعد تسبیح الزہراؑ پڑھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ذَخَرْتُ تَوْحِيدِي إِيَّاكَ، وَمَعْرِفَتِي بِكَ، وَ إِخْلاصِي لَكَ، وَ إِقْرارِي بِرُبُوبِيَّتِكَ،

اے معبود میں نے تیری وحدانیت کا اقرار کیا تیری ذات کو پہچانا تجھ پرخلوص کے ساتھ ایمان لایا اپنا خالص ایمان اور تیری ربوبیت پروردگاری

وَذَخَرْتُ وِلايَةَ مَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ مِنْ بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لِيَوْمِ

کا اعتقاد رکھا میں نے اس ولایت کو تسلیم کیا جو تو نے مجھے عطا کی بوجہ ان کی شناخت کے جو تیری مخلوق میں سے ہیں محمدؐ اور ان کی عترتؑ خدا رحمت کرے ان

فَزَعِي إِلَيْكَ عاجِلاً وَ آجِلاً، وَقَدْ فَزِعْتُ إِلَيْكَ وَ إِلَيْهِمْ يَا مَوْلايَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي

پر جس دن تیرے سامنے خوفزدہ ہوں گا دنیا و آخرت میں پس میں فریاد کرتا ہوں تیرے اور ان کے آگے اے میرے آقا آج کے دن اور اسی جگہ جہاں کھڑا

هٰذَا وَسَأَلْتُكَ مَا زَكىٰ مِنْ نِعْمَتِكَ وَ إِزاحَةَ مَا أَخْشاهُ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَالْبَرَكَةَ فِيما رَزَقْتَنِيهِ،

ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے اپنی نعمت میں سے حصہ دے اور تیری جس سزا سے ڈرتا ہوں وہ مجھ سے دور کر دے جو روزی مجھے دی اس میں برکت دے

وَتَحْصِينَ صَدْرِي مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَجائِحَةٍ وَمَعْصِيَةٍ فِي دِينِي وَدُنْيايَ وَآخِرَتِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور میرے دل کو ہر اندیشے سے محفوظ رکھ اور ہر ناگواری اور نافرمانی سے جو میرے دین میری دنیا اور آخرت میں ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

روایت کی گئی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے بیت الطشت کے مقام پر دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وسط مسجد کے اعمال

مسجد کے وسط میں دو رکعت نماز بجالائے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ کافرون کی تلاوت کرے، نماز کا سلام کہنے کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ اَلسَّلَامُ، وَمِنْکَ اَلسَّلَامُ، وَ إِلَیْکَ یَعُودُ اَلسَّلَامُ، وَدارُکَ دارُ السَّلامِ حَیِّنا رَبَّنا

اے معبود تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھ سے ملتی ہے اور سلامتی تیری طرف پلٹتی ہے تیری بارگاہ سلامتی کا مرکز ہے ہمارے پروردگار ہمیں

مِنْکَ بِالسَّلامِ اَللّٰھُمَّ إِنِّی صَلَّیْتُ ھذِہِ الصَّلاۃَ ابْتِغاءَ رَحْمَتِکَ وَرِضْوانِکَ وَمَغْفِرَتِکَ وَ

سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اے معبود بے شک میں نے نماز ادا کی یہ کہ میں تیری رحمت کا حصول چاہتا ہوں تیری خوشنودی اور تجھ سے معافی طلب کرتا ہوں

تَعْظِیماً لِمَسْجِدِکَ . اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْفَعْھا فِی عِلِّیِّینَ وَتَقَبَّلْھا مِنِّی

نیز تیری مسجد کی تعظیم کیلئے یہ نماز پڑھی ہے اے معبود تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما ان کو مقام علیین پر بلند کر اور میری نماز قبول فرما

یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ.

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

مؤلف کہتے ہیں اس مقام کو دکۃ المعراج بھی کہا جاتا ہے اسکی وجہ شاید یہ ہو کہ شب معراج حضرت رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے اجازت لیکر یہیں اترے ہوں اور نماز بجالائے ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ساتویں ستون کے اعمال

یہ وہی جگہ ہے جہاں خدا نے حضرت آدمؑ کو توبہ کی توفیق عنائت فرمائی، اس مقام پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ، وَبِاللهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسول خداﷺ کی ملت پر اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں محمدؐ خدا کے رسولؐ ہیں

اَلسَّلامُ عَلَى أَبِينا آدَمَ وَأُمِّنا حَوَّاءَ اَلسَّلامُ عَلَى هابِيلَ الْمَقْتُولِ ظُلْماً وَعُدْواناً عَلَى مَواهِبِ

سلام ہو ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حوا پر سلام ہو ہابیل پر جو ظلم و عداوت کے ساتھ قتل کئے گئے جب کہ وہ خدا کی بخششوں

اللهِ وَرِضْوانِهِ اَلسَّلامُ عَلَى شَيْثٍ صَفْوَةِ اللهِ الْمُخْتارِ الْاَمِينِ وَعَلَى الصَّفْوَةِ الصَّادِقِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

اور رضاؤں والے تھے سلام ہو شیثؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے اور پسندیدہ امین تھے اور سلام ہو صاحبان صدق اور برگزیدہ افراد پر جو ان کی

الطَّيِّبِينَ أَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ اَلسَّلامُ عَلَى إِبْراهِيمَ وَ إِسْماعِيلَ وَ إِسْحاقَ وَيَعْقُوبَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِمُ

پاکیزہ ذریت میں سے ہیں سلام ہو خواہ وہ پہلے ہوں یا آخری ہوں سلام ہو ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور ان کی اولاد میں جو

الْمُخْتارِينَ اَلسَّلامُ عَلَى مُوسى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَى عِيسى رُوحِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَى مُحَمَّدِ

پسندیدہ ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو خدا کی روح ہیں سلام ہو محمدؐ

بْنِ عَبْدِ اللهِ خاتِمِ النَّبِيِّينَ، اَلسَّلامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ،

بن عبداللہ پر جو خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر اور آپ کی پاکیزہ ذریت پر اور اللہ کی

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاَوَّلِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاَخِرِينِ، اَلسَّلامُ عَلَى فاطِمَةَ الزَّهْراءِ اَلسَّلامُ عَلَى

رحمت ہو اور برکات ہوں آپ پر سلام ہو پہلے والوں میں آپ پر سلام ہو آخرین میں سلام ہو فاطمہؑ زہراء پر سلام ہو

الْاَئِمَّةِ الْهادِينَ شُهَداءِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، اَلسَّلامُ عَلَى الرَّقِيبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْاُمَمِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ

ہدایت دینے والے ائمہؑ پر جو خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں سلام ہو اس پر جو اس خدا کی خاطر قوموں پر نگہبان اور گواہ ہے جو عالمین کا رب ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پھر اس ستون کے پاس چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجالائے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور دوسری دو رکعت بھی اسی طرح بجالائے اسی کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا ورد کرے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي الْإِيمانِ مِنِّي بِكَ مَنّاً مِنْكَ عَلَيَّ لاَ
اے معبود ! اگر تیری نا فرمانی کرتا رہا ہوں تو بھی میں نے تجھ پر ایمان رکھنے میں تیری اطاعت کی ہے یہ بھی مجھ پر تیرا احسان ہے نہ
مَنّاً مِنِّي عَلَيْكَ، وَأَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْاَشْيَاءِ لَكَ لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً، وَلَمْ أَدْعُ لَكَ
تجھ پر میرا احسان، میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت کی ہے کہ تیرے لئے کوئی بیٹا قرار نہیں دیا نہ کسی کو تیرا شریک
شَرِيكاً وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءَ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكابَرَةِ لَكَ وَلاَ الْخُرُوجِ عَنْ
ٹھہرایا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نا فرمانی کی تو اس میں تیرے سامنے بڑائی نہیں کی نہ میں تیری بندگی
عُبُودِيَّتِكَ، وَلاَ الْجُحُودِ لِرُبُوبِيَّتِكَ، وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوايَ وَأَزَلَّنِي الشَّيْطانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ
سے باہر نکلا اور نہ میں نے تیری ربوبیت سے انکار کیا لیکن یہ کہ میں اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور مجھے شیطان نے پھسلایا
وَالْبَيانِ، فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرَ ظالِمٍ لِي، وَ إِنْ تَعْفُ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي فَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ
جبکہ مجھ پر حجت ظاہر تھی پس تو اگر مجھے عذاب کرے تو وہ ظلم نہیں میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور اگر مجھے معاف کرے اور رحم فرمائے تو
يا كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذُنُوبِي لَمْ يَبْقَ لَها إِلاَّ رَجاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ آلَةَ الْحِرْمانِ، فَأَنَا أَسْأَلُكَ
وہ تیرا لطف اور کرم ہے اے مہربان اے معبود ! بے شک میرے گناہوں کا کوئی علاج نہیں سوائے تیری پردہ پوشی کے جبکہ میں نے محرومی کا سامان کیا ہے تو
اللّٰهُمَّ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُهُ، وَأَطْلُبُ مِنْكَ مَا لاَ أَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ إِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي
بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! اس چیز کا جس کا حقدار نہیں ہوں اور خواہش کرتا ہوں اس چیز کی جس کا اہل نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے سزا دے
شَيْئاً، وَ إِنْ تَغْفِرْلِي فَخَيْرُ راحِمٍ أَنْتَ يَا سَيِّدِي . اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنَا أَنَا، أَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ،
تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے وہ ظلم نہیں ہوگا اور اگر مجھے بخش دے تو بھی تو بہترین رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک اے معبود! تو تو ہے اور میں میں
وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ، وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ، وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ . اَللّٰهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا
ہوں تو بار بار بخشنے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو حلم کے ساتھ احسان کرنے والا ہے اور میں نادانی میں خطا کرنے والا ہوں اے معبود! میں
كَنْزَ الضُّعَفاءِ، يَا عَظِيمَ الرَّجاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقىٰ ، يَا مُنْجِيَ الْهَلْكىٰ، يَا مُمِيتَ الْاَحْياءِ، يَا مُحْيِيَ
تیرا سوالی ہوں اے کمزوروں کے خزانہ اے بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـمَوْتیٰ، أَنْتَ اللّٰہُ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَنْتَ الَّذِی سَجَدَ لَکَ شُعاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْماءِ وَحَفِیفُ

زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ذات ہے جسکو سجدہ کرتے

الشَّـجَرِ، وَنُورُ الْقَمَرِ، وَظُلْمَۃُ اللَّیْلِ، وَضَوْءُ الـنَّھارِ وَخَفَقانُ الطَّیْرِ فأَسْأَلُکَ اللّٰھُمَّ یا عَظِیمُ

ہیں سورج کی کرن، پانی کی آواز، پتوں کی کھڑکھڑاہٹ، چاند کی چاندنی ،رات کی تاریکیاں ،دن کی روشنی اور پرندوں کی

بِـحَقِّکَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الصَّادِقِینَ، وَبِـحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الصَّادِقِینَ عَلَیْکَ وَبِحَقِّکَ عَلَی

پھڑ پھڑاہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود، اے عظمت والے اس محمدؐ اوران کی راستگو آل پر اور محمدؐ اوران کی راست گو آل کے حق کے واسطے سے جو تجھ پر

عَـلِـیٍّ وَبِـحَقِّ عَلِیٍّ عَلَیْکَ وَبِحَقِّکَ عَلَی فاطِمَۃَ وَبِحَقِّ فاطِمَۃَ عَلَیْکَ، وَبِحَقِّکَ عَلَی الْحَسَنِ،

ہے اور تیرے حق کے واسطے سے جو علیؑ پر ہے اور علیؑ کے حق کے واسطے جو تجھ پر ہے تیرے حق کے واسطے جو فاطمہؑ پر ہے اور فاطمہؑ کے حق کے واسطے جو تجھ پر

وَبِـحَـقِّ الْـحَسَـنِ عَلَیْکَ، وَبِحَقِّکَ عَلَی الْحُسَیْنِ، وَبِحَقِّ الْحُسَیْنِ عَلَیْکَ، فَإِنَّ حُقُوقَھُمْ

ہے تیرے حق کے واسطے جو حسنؑ پر ہے اور حسن کے حق کے واسطے جو تجھ پر ہے تیرے حق کے واسطے جو حسینؑ پر ہے اور حسینؑ کے حق کے واسطے جو تجھ پر ہے

عَـلَیْکَ مِـنْ أَفْضَلِ إِنْعامِکَ عَلَیْھِمْ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَکَ عِنْدَھُمْ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَھُمْ عِنْدَکَ،

یقیناً ان کے جو حقوق تجھ پر ہیں وہ ان پر تیرے بہترین انعامات ہیں واسطہ تیری شأن کا جوان کے نزدیک ہے اور واسطہ انکی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے

صَـلِّ عَـلَیْھِـمْ یَا رَبِّ صَلاۃً دائِمَۃً مُنْتَھیٰ رِضاکَ،وَاغْفِرْ لِی بِھِمُ الذُّنُوبَ الَّتِی بَیْنِی وَبَیْنَکَ،

ان پر رحمت فرما اے پروردگار ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری خوشنودی اوران کی خاطر میرے گناہ بخش دے جو میرے اور تیرے

وَأَرْضِ عَـنِّـی خَـلْقَکَ، وَأَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ کَما أَتْمَمْتَھا عَلَی آبائِی مِنْ قَبْلُ، وَلاَ تَجْعَلْ لاَِحَدٍ

درمیان حائل ہیں مجھ پر اپنی مخلوق کو راضی کردے مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما ‰ تونے میرے بزرگوں پر اس سے پہلے نعمت تمام کی

مِـنَ الْـمَـخْلُوقِینَ عَلَیَّ فِیھَا امْتِناناً، وَامْنُنْ عَلَیَّ کَما مَنَنْتَ عَلَی آبائِی مِنْ قَبْلُ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ.اَللّٰھُمَّ

اوراس بارے مجھ کو مخلوق میں سے کسی کا احسان مند نہ بنا بلکہ خود تو مجھ پر احسان فرما ‰ قبل ازیں میرے بزرگوں پر احسان کیا اے کہیعص اے معبود!

کَـمَـا صَـلَّیْـتَ عَـلَـی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ فَاسْتَجِبْ لِی دُعَائِی فِیما سَأَلْتُ یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ

‰ تونے رحمت کی ہے محمدؐ وآل محمدؐ پر اب میری دعا بھی قبول کر جو کچھ مانگا ہے عطا کردے اے کریم اے کریم

پھر سجدہ میں جائے اوراسی حالت میں کہے:یَـا مَـنْ یَـقْدِرُ عَلَی حَوائِجِ السَّائِلِینَ، وَیَعْلَمُ مَا فِی ضَمِیرِ الصَّامِتِینَ،

اے وہ جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے اور خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے

یَـا مَـنْ لاَ یَـحْتاجُ إِلَی التَّفْسِیرِ، یَا مَنْ یَعْلَمُ خائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُ، یَا مَنْ أَنْزَلَ الْعَذابَ

اے وہ جسے تفصیل کی کچھ حاجت نہیں اے وہ جو آنکھوں کی خیانت کو اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس نے قوم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَـى قَوْمِ يُونُسَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذابَ وَمَتَّعَهُمْ إِلى
یونسؑ کیلئے عذاب کا مادہ کیا کہ وہ ان پر عذاب کی دعا کر چکے تھے پس انہوں نے اسے پکارا اور زاری کی تو اس نے ان پر سے عذاب ٹال دیا

حِيـنٍ قَـدْ تَـرىٰ مَكانِي وَتَسْمَعُ دُعائِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلانِيَتِي وَحالِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
اورانہیں کچھ مدت تک زندگی دی تو مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری پکارسن رہا ہے میرے اندر باہر کواور میرے حالات کوجانتا ہے محمدؐ وآ ل محمدؐ پر رحمت فرما

مُـحَـمَّـدٍ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دِينِي وَدُنْيايَ وَآخِرَتِي پھرستر مرتبہ کہے: يَا سَيِّدِي اسکے بعد سجدے
اور میری مدد کر ان مشکلوں میں جو مجھے دین و دنیا اورآخرت میں درپیش ہیں اے میرے مولا

سے سر اٹھائے اور کہے: يَـا رَبِّ أَسْـأَلُكَ بَـرَكَةَ هذَا الْمَوْضِعِ وَبَرَكَةَ أَهْلِهِ، وأَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ
اے پرودگار تجھ سے مانگتا ہوں اس جگہکی برکت اور یہاں کے رہنے والوں کی برکت اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے

رِزْقِكَ رِزْقـاً حَـلالاً طَيِّباً تَسُوقُهُ إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَنَا خَائِضٌ فِي عافِيَةٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اپنے ہاں سے حلال و پاک روزی عطافرما اپنی قدرت سے اس کو میری طرف راہ دے تا کہ میں عافیت میں رہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مولف کہتے ہیں: صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر يَـا كَـرِيـمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ کہنے کے بعد اور سجدے
اے کریم اے کریم اے کریم

میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُـمَّ يَـا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ. یہ صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں میں سے ایک ہے
اے معبود! اے وہ جس سے مکروہات کی گرہیں کھل جاتی ہیں۔

جو باب اول میں ذکر ہو چکی ہے، صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے:

اَللّٰهُـمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لاَ اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلاَ اَقْدِرُ وَ اَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوْبِ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ
اے معبود! بے شک تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو تمام چھپی باتوں کا جانتا ہے رحمت فرما اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر

اٰلِ مُـحَـمَّـدٍ وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ مَآ اَنْتَ اَهْلُهُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر مجھے معافی عطا فرما اور مجھے اتنا دے جو تیرے شایان شان ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اسکے بعد سجدے میں جائے اور کہے: يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلَىٰ حَوَائِجِ السَّآئِلِيْنَ.
اے وہ جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے۔

جاننا چاہیۓ کہ اس مقام کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں، شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ
روایت کی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اسی ستون کے قریب نماز پڑھتے تھے جبکہ اس ستون اور آپ کے درمیان اتنا کم فاصلہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوتا کہ جس میں سے بمشکل بکری گذر سکتی تھی دوسری معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ ہر رات ساٹھ ہزار فرشتے آسمان سے آتے ہیں اور ساتویں ستون کے نزدیک نماز ادا کرتے ہیں اور اس سے اگلی رات اتنی ہی تعداد میں اور فرشتے آتے ہیں اس طرح جو فرشتے یہاں ایک بار آ چکے ہوں وہ قیامت تک دوبارہ اس جگہ نہیں آئیں گے۔ ایک معتبر روایت میں امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ ساتواں ستون حضرت ابراہیمؑ کا مقام ہے۔ نیز شیخ کلینیؒ نے کافی میں صحیح سند کے ساتھ ابی اسماعیل سراج سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میرا ہاتھ معاویہ بن وہب نے پکڑا، اس نے کہا میرا ہاتھ ابوحمزہ ثمالی نے پکڑا اور اس نے کہا میرا ہاتھ اصبغ بن نباتہ نے پکڑا اور مجھے ساتواں ستون دکھلایا اور کہا کہ یہ ستون حضرت امیر المومنینؑ کا مقام ہے کہ اسکے قریب آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔ نیز حضرت امام حسنؑ پانچویں ستون کے نزدیک نماز پڑھتے تھے جب حضرت امیر المومنینؑ موجود نہ ہوتے تھے اس وقت حضرت امام حسنؑ وہاں نماز پڑھا کرتے تھے۔ اس جگہ کا نام باب کندہ ہے، مختصر یہ کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات ہیں اور ہم نے ان میں سے چند ایک کے ذکر پر ہی اکتفا کیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پانچویں ستون کے اعمال

پانچواں ستون مسجد کوفہ کے ممتاز مقاموں میں سے ہے۔ لہٰذا وہاں نماز و دعا پڑھنا اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرنا چاہیے۔ کیونکہ معتبر روایتوں میں مذکور ہے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔ تاہم دیگر روایات کے ہوتے ہوئے اس بات کی نفی نہیں ہوتی کیونکہ ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سبھی مقامات پر نماز پڑھی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ پانچواں ستون حضرت جبرئیل علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔ جب کہ سابقہ روایت بتاتی ہے کہ یہ امام حسن علیہ السلام کا مقام ہے، مختصر یہ کہ ان روایتوں سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ساتویں اور پانچویں ستون کی جگہ اس مسجد کے دوسرے مقامات سے افضل و اعلیٰ ہے۔ سید بن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پانچویں ستون کے قریب دو رکعت نماز حمد کے بعد جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے اور نماز کا سلام پھیرنے کے بعد جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ أَسْمائِكَ كُلِّها مَا عَلِمْنا مِنْها وَمَا لاَ نَعْلَمُ، وأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام ناموں کے واسطے سے جن کا ہمیں علم ہے اور جن کا ہمیں علم نہیں ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے

الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيرِ الْاَكْبَرِ الَّذِى مَنْ دَعاكَ بِهِ أَجَبْتَهُ وَمَنْ سَأَلَكَ بِهِ أَعْطَيْتَهُ، وَمَنِ اسْتَنْصَرَكَ

واسطے سے جو عظیم اور سب سے بڑا ہے کہ جو تجھے اسکے ذریعے پکارے اسکی دعا قبول کرتا ہے جو اسکے ذریعے تجھ سے سوال کرے اسے عطا کرتا ہے جو اسکے ذریعے

بِهِ نَصَرْتَهُ، وَمَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهِ غَفَرْتَ لَهُ وَمَنِ اسْتَعانَكَ بِهِ أَعَنْتَهُ، وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهِ رَزَقْتَهُ

مدد مانگے تو اسکی مدد کرتا ہے جو اسکے ذریعے تجھ سے بخشش چاہے اسے بخش دیتا ہے جو اسکے ذریعے تجھ سے مدد چاہے اسکی مدد کرتا ہے جو اسکے ذریعے رزق مانگے اسے

وَمَنِ اسْتَغاثَكَ بِهِ أَغَثْتَهُ، وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ بِهِ رَحِمْتَهُ، وَمَنِ اسْتَجارَكَ بِهِ أَجَرْتَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ

رزق دیتا ہے جو اسکے ذریعے فریاد کرے اسکی فریاد سنتا ہے جو اسکے ذریعے رحمت طلب کرے اس پر رحمت کرتا ہے جو اسکے ذریعے پناہ چاہے اسے پناہ

عَلَيْكَ بِهِ كَفَيْتَهُ وَمَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهِ عَصَمْتَهُ وَمَنِ اسْتَنْقَذَكَ بِهِ مِنَ النَّارِ أَنْقَذْتَهُ، وَمَنِ

دیتا ہے جو اسکے ذریعے تجھ پر بھروسہ کرے اسکی مدد فرماتا ہے جو اسکے ذریعے نگہداری چاہے اسکی نگہداری کرتا ہے جو اسکے ذریعے جہنم سے نجات چاہے

اسْتَعْطَفَكَ بِهِ تَعَطَّفْتَ لَهُ وَمَنْ أَمَّلَكَ بِهِ أَعْطَيْتَهُ، الَّذِى اتَّخَذْتَ بِهِ آدَمَ صَفِيّاً، وَنُوحاً نَجِيّاً

اسے نجات عطا فرماتا ہے جو اسکے ذریعے تیری توجہ کا طالب ہو اس پر توجہ کرتا ہے اور جو اسکے ذریعے تجھ سے امید باندھے اسکی امید بر لاتا ہے وہی نام

وَ إِبْراهِيمَ خَلِيلاً، وَمُوسى كَلِيماً، وَعِيسى رُوحاً، وَمُحَمَّداً حَبِيباً، وَعَلِيّاً وَصِيّاً صَلَّى اللهُ

جسکے ذریعے تو نے آدم کو برگزیدہ کیا نوحؑ کو ہمراز بنایا ابراہیم کو خلیل بنایا موسیٰؑ کو کلیم بنایا عیسیٰؑ کو اپنی روح بنایا محمد مصطفےٰؐ کو اپنا حبیب قرار دیا اور علی کو وصی بنایا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تَقْضِيَ لِي حَوائِجِي وَتَعْفُوَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَتَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِما أَنْتَ

خدا رحمت نازل کرے ان سب پر کہ تو میری حاجات بھی پوری کرے میرے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرمائے اور مجھ پر ایسی بخشش کرے جو

أَهْلُهُ وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ لِلدُّنيا وَالْآخِرَةِ، يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ، وَيَا غِياثَ

تیری شان کے لائق ہوتو تمام مومنین ومومنات پر بھی دنیا وآخرت میں فضل وکرم کرے اے گرفتاروں کی مشکلیں حل کرنے والے اور اے شکستہ دلوں کی

الْمَلْهُوفِينَ، لاَ إِلهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحانَکَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ .

دادرسی کرنے والے تیرے سواء کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے اے جہانوں کے پروردگار۔

مولف کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گی ہے کہ آپ نے اپنے بعض اصحاب سے فرمایا کہ پانچویں ستون کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھو کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقامِ نماز ہے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھو: اَلسَّلامُ عَلیٰ اَبِیْنَا آدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ ..الخ (سلام ہو ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حواؑ پر......آخر تک) یہ تقریباً وہی دعا ہے جو ساتویں ستون کے قریب پڑھی جاتی ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تیسرے ستون کے اعمال

یہ مقام حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے پانچویں ستون سے فارغ ہو کر مقام امام زین العابدین علیہ السلام کی طرف جائے جو باب کندہ سے متصل تیسرے ستون کے نزدیک ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ مقام قبلہ رخ کی طرف سے دکہ باب امیر المؤمنین علیہ السلام کے مقابل اور مغرب کی طرف سے باب کندہ کے مقابل ہے جو اب بند کر دیا گیا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس ستون سے پانچ ذراع دور ہٹ کر نماز ادا کرے کیونکہ اصل دکہ اتنے ہی فاصلہ پر واقع تھا۔ بہرحال اس مقام پر دو رکعت نماز حمد کے بعد جس سورہ سے چاہے بجالائے سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذُنُوبِي قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ لَها إِلاَّ رَجاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے اے معبود! بے شک میرے گناہ بہت بڑھ چکے ہیں اور تیری طرف سے بخشش کی امید کے سوا کوئی چارہ نہیں میں نے

آلَةَ الْحِرْمانِ إِلَيْكَ، فَأَنَا أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لاَ أَسْتَوْجِبُهُ، وَأَطْلُبُ مِنْكَ مَا لاَ أَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ

تیرے ہاں محروم رہنے کا سامان کیا پس میں سوال کرتا ہوں اس کا اے معبود کہ جس کا میں اہل نہیں ہوں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ چیز جس کا حقدار نہیں ہوں

إِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي شَيْئاً، وَ إِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرُ راحِمٍ أَنْتَ يَا سَيِّدِي. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے تو یہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور یہ مجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے بخش دے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے

أَنْتَ وَأَنَا أَنَا، أَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَأَنَا الْعَوَّادُ

میرے مالک اے معبود تو تو ہے اور میں میں ہوں تو بار بار بخش دینے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو حلم کے ساتھ فضل کرنے والا اور میں نادانی

بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ، يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَىٰ، يَا مُنْجِيَ

سے گناہ کرنے والا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے کمزوروں کے خزانہ اے بہت امید دلانے والے اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی

الْهَلْكَىٰ، يَا مُمِيتَ الْاَحْيَاءِ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ، أَنْتَ اللهُ الَّذِي لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ

سے نجات دینے والے اے زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں تو ہی

لَكَ شُعاعُ الشَّمْسِ وَنُورُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهارِ وَخَفَقانُ الطَّيْرِ فَأَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ

ہے جس کو سجدہ کرتی ہے سورج کی کرن ،چاند کی چاندنی ،رات کی تاریکی ،دن کی روشنی اور پرندوں کی

يَا عَظِيمُ بِحَقِّكَ يَا كَرِيمُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ،

پھڑ پھڑاہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے بزرگ تر تیرے حق کے واسطے سے اے عطا کرنے والے جو محمدؐ اور انکی سچی آلؑ پر ہے اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَبِحَقِّکَ عَلَى عَلِيٍّ، وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى فاطِمَةَ وَبِحَقِّ فاطِمَةَ عَلَيْكَ، وَ

اس حق کے واسطے جو محمدؐ اور انکی آل کا تجھ پر ہے نیز واسطہ تیرے اس حق کا جو علی پر ہے اور واسطہ علی کے اس حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے حق کا جو

بِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ، وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ، وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ

فاطمہؑ پر ہے واسطہ فاطمہؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے حق کا جو حسنؑ پر ہے واسطہ حسنؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے اور واسطہ تیرے حق کا جو حسینؑ پر ہے اور

عَلَيْكَ، فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ مِنْ أَفْضَلِ إِنْعامِكَ عَلَيْهِمْ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِي

واسطہ حسینؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے بے شک ان کے حقوق ان پر تیرے بہترین انعامات میں سے ہیں واسطہ تیری اس شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور

لَهُمْ عِنْدَكَ، صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ صَلاةً دائِمَةً مُنْتَهىٰ رِضاكَ، وَاغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي

واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے کہ اے پروردگار ان پر رحمت نازل فرما ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری کی پوری خوشنودی اور انکے واسطے سے

بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ كَما أَتْمَمْتَها عَلَى آبائِي مِنْ قَبْلُ يَا كهيعص. اَللّٰهُمَّ كَما

میرے وہ گناہ بخش دے جو میرے اور تیرے درمیان حائل ہیں اور مجھ پر اپنی نعمتیں تمام فرما جنہیں تو نے اس سے پہلے میرے بزرگوں پر تمام کیا اے کہیعص

صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي فِيمَا سَأَلْتُكَ پھر سجدے میں جا کر اپنا دایاں رخسار

اے معبود! جسطرح تو نے رحمت نازل کی محمدؐ اور آل محمدؐ پر اسی طرح میری دعا قبول فرما جو میں نے تجھ سے مانگی ہے۔

زمین پر رکھے اور کہے: يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَاغْفِرْ لِي،

اے میرے مالک اے میرے مالک اے میرے مالک محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھے بخش دے۔

ان کلمات کو عجز و گریہ کے ساتھ بار بار دہرائے اور پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور یہی کلمات کہے اور جو دعا چاہے مانگے۔ مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا لیکن وہ عمل اس مقام کے ساتھ مخصوص نہیں ہے لہٰذا اسے جہاں چاہیں بجالائیں چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا کیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے کہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے تب آپ نے فرمایا کہ تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:

إِلٰهِي إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْاَشْياءِ إِلَيْكَ لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ وَلَداً

میرے معبود! اگر میں نے تیری نافرمانی کی ہے تو میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے کہ میں نے تیرا کوئی

وَلَمْ أَدْعُ لَكَ شَرِيكاً، وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْياءَ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكابَرَةِ لَكَ وَلاَ

بیٹا نہیں بنایا نہ تیرے ساتھ کسی کو پکارا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی کی ہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں نے تیرے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الاسْتِکْبارِ عَنْ عِبادَتِکَ وَلاَ الْجُحُودِ لِرُبُوبِیَّتِکَ، وَلاَ الْخُرُوجِ عَنِ الْعُبُودِیَّةِ لَکَ وَلٰکِنِ اتَّبَعْتُ

سامنے بڑائی جتائی اور نہ یہ کہ میں نے تیری عبادت سے سرکشی کی نہ تیری ربوبیت کا انکار کیا اور نہ تیری بندگی سے باہر نکلا ہوں تاہم ہوا یہ کہ میں اپنی خواہش

هَوایَ وَأَزَلَّنِیَ الشَّیْطانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَالْبَیانِ فَإِنْ تُعَذِّبْنِی فَبِذُنُوبِی غَیْرَ ظالِمٍ أَ نْتَ لِی،وَإِنْ تَعْفُ

کے پیچھے چلا مجھے شیطان نے پھسلایا جب کہ مجھ پر حجت ظاہر اور حقیقت عیاں تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے مجھ پر ظلم نہیں

عَنِّی وَتَرْحَمْنِی فَبِجُودِکَ وَکَرَمِکَ یَا کَرِیمُ پھر پڑھے:غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ، غَدَوْتُ بِغَیْرِ

اگر تو مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم کرے تو یہ تیرا لطف وکرم ہوگا اے کریم میں نے خدا کی طاقت اور قوت سے صبح

حَوْلٍ مِنِّی وَلاَ قُوَّةٍ، وَلٰکِنْ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ، یَا رَبِّ أَسْأَلُکَ بَرَکَةَ هٰذَا الْبَیْتِ وَبَرَکَةَ أَهْلِهِ،

کی میں نے اپنی طاقت وقوت کے بغیر صبح نہیں کی بلکہ اللہ کی طاقت اور قوت سے اے پروردگار تجھ سے مانگتا ہوں اس گھر کی برکت اور یہاں رہنے والوں

وَأَسْأَلُکَ أَنْ تَرْزُقَنِی رِزْقاً حَلالاً طَیِّباً تَسُوقُهُ إِلَیَّ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ وَأَنَا خائِضٌ فِی عَافِیَتِکَ

کی برکت اور سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے حلال اور پاکیزہ رزق دے اور اسے میری طرف اپنی طاقت وقوت سے پہنچا دے تاکہ میں امن وچین سے رہوں۔

شیخ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو صحن مسجد کے ستون چہارم کے بعد ذکر کیا ہے اور وہ چار رکعت اس طرح بجالانے کو کہا ہے کہ اس کی پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ اخلاص اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ قدر کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہراءؑ پڑھے: ایک معتبر حدیث میں ابوحمزہ ثمالی سے منقول ہے کہ ایک روز میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا اچانک ایک صاحب جو تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور ان کے جسم سے خوشبو آ رہی تھی۔ بہترین لباس میں ملبوس، سر پر عمامہ جسم پر زرہ اور عربی جوتے پہنے ہوئے تھے وہ باب کندہ سے مسجد میں آئے اپنے جوتے اتارے ساتویں ستون کے قریب کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جا کر تکبیر کہی۔ ان کی تکبیر کی دہشت سے میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد انہوں نے چار رکعت نماز ادا کی اور بڑے بہترین طریقے سے رکوع وسجود کیا۔ بعد میں یہ دعا پڑھی اِلٰهِیْ اِنْ کُنْتَ قَدْ عَصَیْتُکَ . . جب یَا کَرِیْمُ تک پہنچے تو سجدے میں گئے اسے اتنی بار پڑھا کہ سانس رکنے لگی۔ سجدے ہی میں آپ نے یہ دعا پڑھی۔ یَا مَنْ یَقْدِرُ عَلیٰ حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ اور یَاسَیِّدِیْ کو ستر بار دہرایا۔ یہ دعا ساتویں ستون کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے جب آپ نے سر سجدے سے اٹھایا تو میں نے غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپ امام زین العابدینؑ ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہوا دست بوسی کی اور عرض گزار ہوا کہ آپ یہاں کس کام کے لیے تشریف لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسی کام کے لیے آیا ہوں جس میں تم نے مجھے ابھی مشغول پایا تھا یعنی مسجد کوفہ میں نماز پڑھنے آیا ہوں۔ یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

روایت اس سے پہلے زیارت ہفتم کے ذیل میں ذکر ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے بعد ابوحمزہ ثمالی
آنجناب کے ہمراہ حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے تھے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com